ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-13

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

CC BY NC

نزہت پروین

پی ایچ ڈی سکالر، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی فیصل آباد کیمپس۔

شکیل امجد صادق

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اُردو گورنمنٹ کالج اوکاڑا۔

تحقیق کے جدید رجحانات (بین العلومی تحقیق اور اسلوبی تحقیق کے تناظر میں)

Nuzhat Parveen *
Ph.D Scholar, Ripha International University Faisalabad Campus.
Shakeel Amjad Sadiq
Assistant Professor Department of Urdu, Govt. College Okara.

***Corresponding Author:** shakeelamjadsadiq@gmail.com

Modern Research Innovations: Against the backdrop of Inter- Disciplinary Research and Contextual Research

The 21st century research in the field of knowledge has become complex, multifaceted and comprehensive activity. Modern research is not restricted to the ideological disciplines but also deeply rooted in practical fields as well. The inter-disciplinary research has, in fact, broadened the field of research. It has acted as a milestone towards introducing research, research understanding, reality, thought and other allied new innovations. Inter-Disciplinary research is such a kind of methodology of research which combines knowledge of various disciplines, their ideologies and processes. Inter-Disciplinary research is such a form of research where scholars from two or more disciplines try to understand a particular problem and present its

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-13
ماخذ تحقیقی مجلہ

proposed solutions. It has a combination of various ideologies, terminologies and research methodologies. The style of writing of a specific author is usually termed as context. It embodies his selection of words, application of terminologies, sentence formulation, thoughts, ideas, expressions and tone. Even the often quoted and favourite words, techniques and sounds are also included. Contextual research has not limited the scope of studying literature to meanings only rather it also has brought forward the literary beauty and artistic expertise, the hallmark of an artist's skills and abilities.

Key Words: *Knowledge, Comprehensive, Ideological, Methofology, Terminologies, Contetual, Skills*

تحقیق کیا ہے؟

تحقیق عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مادہ یعنی اصل (ح ق ق) ہے۔اس کا تعلق بابِ تفعیل سے ہے اور اس کے لغوی معنی کھوج، پرکھ، تفتیش وغیرہ کے ہیں۔

اس کو انگریزی میں ریسرچ کہا جاتا ہے۔ جس کے معنی توجہ سے تلاش کرنا اور دوبارہ تلاش کرنا کے ہیں۔ تحقیق لفظ فرانسیسی لفظ ریسرچر سے نکلا ہے۔ جس کے معنی پیچھے جا کر تلاش کرنا کے ہیں۔ ہندی میں تحقیق کو انوسندھان کہتے ہیں جس کا مادہ دھابے سے ہے اور اس کے معنی بر قرار رکھنا کے ہیں۔ انوسندھا کے معنی ٹوٹے بکھرے دھاگے جوڑ کر رکھنے کے بھی ہیں۔ مگر تحقیق ایک ایسا امر ہے جو انسان پر ہمیشہ غالب رہتا ہے اور کبھی بھی ختم نہیں ہوتا۔ اس اصطلاح کا تعلق زندگی کے ہر شعبہ سے ہے۔ زندگی کے ہر میدان میں اس کے بغیر کام ممکن نہیں۔شعبہ ہائے زندگی کی تمام کشمکش اور جلدی کے باوجود انسان ہمیشہ سے بہتری کا خواہاں رہا ہے اور اس نے ہمیشہ سے ہی اپنی بساط کے مطابق کام میں بہتری لانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔زندگی کے تمام شعبوں میں جہاں بہتری ایمان داری اور محنت سے ممکن ہے وہیں کام کا اصل تشخص بر قرار رکھنے کے لیے کام کی جانچ پرکھ اور تحقیق بھی ضروری ہے بلکہ کام کے نکھار کے لیے تحقیق و جستجو لازم و ملزوم کا درجہ رکھتے ہیں اور سب سے بڑی بات کام کی تہہ تک پہنچنا اور چھپے ہوئے رازوں کو ڈھونڈ نکالنا اور اصلیت و حقائق کو سامنے لانا تو انسان کی سرشت میں شامل ہے ۔اسی طرح اردو ادب میں بہتری اور کام کی اصل شکل بر قرار رکھنے کے لیے تحقیق کا شعبہ اور مضمون قائم کیا گیا جس

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-13

نے روز افزوں اپنی ترقی سے اردو ادب میں نئے ابواب کا اضافہ کیا اور کھرا کھوٹا الگ کر دکھایا۔ تحقیق نے تنقید کی راہیں بھی آسان کر دیں۔ تحقیق عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معانی فیروز اللغات کے مطابق:

" درست، ٹھیک، صحیح، تصدیق، ثبوت، تسلیم کردہ، یقین، اعتبار، تلاش، چھان بین، کھوج ،پتا، دریافت، پوچھ گچھ، شناخت، جانچ، معتبر، پکی بات، تجربہ، امتحان کے ہیں"۔ [۱]

مندرجہ بالا تمام الفاظ کا مطلب تقریباً ایک ہی ہے اور سب سے معتبر اور زیادہ مستعمل لفظ Research ہی ہے۔ اس لفظ کو اگر ڈاکٹر جمیل جالبی کی مرتب کردہ قومی انگریزی اردو لغت میں دیکھا جائے تو اس کی تعریف یوں ہے:

" تحقیق؛ حقائق یا اصول کی تلاش میں پر مغز تفتیش / کھوج؛ ایک تجرباتی تحقیق / چھان بین؛ تحقیقی علم؛ علمی تحقیق کرنا؛ پتا لگانا؛ کھوج کرنا؛ تفتیش کرنا"۔ [۲]

مندرجہ بالا تمام الفاظ کا بھی جائزہ لیا جائے تو تحقیق سے مراد کھوج، تفتیش اور حقائق کی تلاش ہی ہے۔ تحقیق اور تفتیش زندگی میں ہر جگہ اور ہر پل استعمال ہوتی ہے غلط تحقیق انسانی وقار تک مجروح کر دیتی ہے اور اصل تحقیق گم شدہ وقار بھی بحال کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر سید عبد اللہ کے حوالے سے ڈاکٹر گیان چند لکھتے ہیں:

" تحقیق کے لغوی معنی کسی شے کی حقیقت کا اثبات ہے۔ اصطلاحاً یہ ایک ایسے طرز مطالعہ کا نام ہے جس میں موجود مواد کے صحیح یا غلط کو بعض مسلمات کی روشنی میں پرکھا جاتا ہے۔ [۳]

ڈاکٹر گیان چند ہی عبد الودود کی بات نقل کرتے ہیں:

" تحقیق کسی امر کو اس کی اصلی شکل میں دیکھنے کی کوشش ہے"۔ [۴]

مندرجہ بالا دونوں تعریفوں سے بھی حقائق کی تلاش یا حق کی طرف پھیرنا ہی تحقیق کا مقصد اولیٰ نظر آ رہا ہے۔ گیان چند نے اپنی کتاب " تحقیق کا فن " میں تحقیق کی کئی محققین اور نقادوں کے مطابق تعریفیں نقل کی ہیں جو پر مغز معنویت سے بھری ہوئی ہیں اور ان سب تعریفوں کے بعد ڈاکٹر گیان چند جو اردو تحقیق کے بارے میں رائے قائم کرتے ہیں وہی یہاں لکھ دینا مناسب معلوم ہوتی ہے:

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-13

"جہاں تک اردو کی ادبی تحقیق کا تعلق ہے اس کا بھی یہی مقصد ہے کہ جن مصنفین، جن ادوار، جن علاقوں، جن کتابوں اور متفرق تخلیقات کے بارے میں کم معلوم ہے ان کے بارے میں مزید معلومات حاصل کی جائیں ان کے بارے میں اب تک جو کچھ معلوم ہے اس کی جانچ پڑتال کر کے اس کی غلط بیانیوں کی تصحیح کر دی جائے تاکہ غلط مواد کی بنا پر غلط فیصلے صادر نہ کر دیے جائیں"۔(۵)

تحقیق کے جدید رجحانات: بین العلومی تحقیق اور اسلوبی تحقیق

(Modern Trends in Research: Interdisciplinary and Methodological Approaches)

اکیسویں صدی میں علم کی دنیا میں تحقیق ایک نہایت پیچیدہ، متنوع اور جامع سرگرمی بن چکی ہے۔ جدید تحقیق نہ صرف محض نظریاتی علوم تک محدود ہے بلکہ عملی میدانوں میں بھی اس کی گہری جڑیں پائی جاتی ہیں۔ اس میں خاص طور پر بین العلومی تحقیق (Interdisciplinary Research) اور اسلوبی تحقیق (Methodological Research) کو کلیدی اہمیت حاصل ہے، جو تحقیق کے فہم، دائرہ کار اور نتائج کو نئی جہات عطا کرتی ہیں۔ بقول ڈاکٹر سلیم اختر:

"بین العلومی تحقیق دراصل تحقیق کے میدان کو وسعت عطا کرتی ہے۔ یہ تحقیق، تحقیقی فہم، ادراک، فکر اور نئی جہات کو روشناس کروانے میں سنگ میل کی حثیت رکھتی ہے۔"(۶)

بین العلومی تحقیق (Interdisciplinary Research)

بین العلومی تحقیق ایسی تحقیقی حکمت عملی ہے جس میں دو یا دو سے زائد علوم کو یکجا کر کے کسی مسئلے یا موضوع کا جامع تجزیہ اور حل پیش کیا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا تحقیقی رجحان ہے جو علوم کی سرحدوں کو عبور کر کے نیا علمی زاویہ فراہم کرتا ہے۔

خصوصیات:

ا۔ مختلف علمی میدانوں کے مابین تعامل۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-13
ماخذ تحقیقی مجلہ

۲۔ مسئلے کا کثیر الجہتی تجزیہ۔

۳۔ سائنسی، سماجی، معاشی اور ثقافتی پہلوؤں کا امتزاج۔

اہمیت:

۱۔ موجودہ پیچیدہ مسائل جیسے ماحولیاتی بحران، عالمی وبائیں، تعلیم اور غربت جیسے موضوعات کی بہتر تفہیم ممکن ہوتی ہے۔

۲۔ نئے تحقیقی فریم ورک اور تھیوریز کی تشکیل میں مدد ملتی ہے۔

بین العلومی تحقیق ایک ایسا تحقیقی طریقہ ہے جس میں مختلف علمی شعبہ جات کی معلومات، نظریات اور طریقہ ہائے کار کو یکجا کر کے کسی مسئلے کا جامع تجزیہ کیا جاتا ہے۔ موجودہ دور کے پیچیدہ مسائل جیسے ماحولیاتی تبدیلی، عالمی صحت، اور تعلیمی ترقی کے حل کے لیے یہ تحقیق انتہائی اہمیت اختیار کر چکی ہے۔

بین العلومی تحقیق کا مفہوم:

بین العلومی تحقیق (Interdisciplinary Research) اس تحقیقی عمل کو کہتے ہیں جس میں دو یا زیادہ علمی شعبہ جات کے ماہرین مل کر کسی مسئلے کو سمجھنے اور اس کا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں مختلف نظریات، اصطلاحات، اور تحقیقاتی طریقہ ہائے کار کا امتزاج شامل ہوتا ہے۔ بقول ڈاکٹر محمد اقبال:

"بین العلومی تحقیق مخصوص حالات میں، مخصوص شواہد اور روایات کی روشنی میں اس صداقت کی تلاش ہے جو محقق کی دسترس میں ہو یا اس کی دسترس میں ہو سکتی ہو"۔(۷)

علاوہ ازیں ڈاکٹر نجم الاسلام بین العلومی تحقیق کی تعریف یوں کرتے ہیں کہ:

"بین العلومی تحقیق ایک انداز فکر کے اثر سے پروان چڑھتی ہے جو ہمیں چیز کی حقیقت و حکمت جاننے کی طرف مائل کرتا ہے اور بیانات یا امور کی اصلیت کا کھوج لگانے پر آمادہ کرتا ہے۔ یہی علم کا منبع ہے۔ یہی اس کی توسیع یا اضافے کا وسیلہ ہے۔"(۸)

اہمیت:

۱. پیچیدہ مسائل کا ہمہ جہتی تجزیہ

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-13
ماخذ تحقیقی مجلہ

۲. نئے نظریات اور حل تلاش کرنے کا ذریعہ

۳. تعلیمی اداروں میں علمی وسعت کا سبب

۴. طلباء میں تنقیدی اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینا

بین العلومی تحقیق کی مثالیں:

۱. ماحولیاتی سائنس میں حیاتیات، کیمیا، اور سماجیات کا امتزاج

۲. طب اور ٹیکنالوجی کے امتزاج سے مصنوعی اعضا کی تیاری

۳. تعلیمی اصلاحات میں نفسیات، سماجیات، اور زبان دانی کا کردار

چیلنجز:

۱. مختلف شعبہ جات کی اصطلاحات کا فرق

۲. تحقیقی طریقہ کار میں تضادات

۳. ماہرین کے درمیان مؤثر رابطے کا فقدان

۴. ادارہ جاتی حدود اور پالیسیوں کی رکاوٹ

نتیجہ:

بین العلومی تحقیق نہ صرف علمی ترقی کا مؤثر ذریعہ ہے بلکہ یہ عصر حاضر کے پیچیدہ مسائل کے حل کے لیے ناگزیر بھی ہے۔ ہمیں تعلیمی اور تحقیقی سطح پر اس کو فروغ دینا چاہیے تاکہ ہم اجتماعی علم کے ذریعے ایک بہتر مستقبل کی طرف گامزن ہو سکیں۔

اسلوبی تحقیق سے پہلے ہم اسلوب کی وضاحت کرتے ہیں کہ اسلوب کیا ہے۔

لغوی معنی اعتبار سے اسلوب کا مطالعہ کیا جائے تو یہ عربی زبان کا لفظ ہے، مذکر استعمال ہوتا ہے اور اس کے معانی "طریقہ، طرز یا روش" کے ہیں۔ اس کی جمع "اسالیب" ہے۔ بہت سے لوگ اِس زبر کے ساتھ "اَسلوب" پڑھتے ہیں، جبکہ اس کا درست تلفظ الف پر پیش کے ساتھ "اُ، س، لُ، ب" ہے۔ انگریزی زبان میں اس کے لیے "سٹائل" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-13
ماخذ تحقیقی مجلہ

سیدھی سادی اور آسان زبان میں ادبی اصطلاح کے طور پر اسلوب کی تعریف کی جائے، تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ کسی مصنف کے اندازِ تحریر کو اسلوب کہتے ہیں۔ اس انداز میں اُس کے لفظوں کا چناؤ، تراکیب کا استعمال، جملہ بندی اور جملہ سازی، خیالات و افکار، نظریات، ان کو بیان کرنے کا انداز اور لہجہ وغیرہ سب شامل ہے۔ حتیٰ کے کثرت سے برتے جانے والے اور پسندیدہ الفاظ سمیت، تکنیک، صنائع، اور صوتیں یعنی آوازیں بھی شامل ہیں۔

اسلوب مصنف کے اس انفرادی پہلو کی نشاندہی کرتا ہے جو ادبی روایت کے تسلسل میں وہ ترتیب دیتا ہے۔ کسی مصنف کا اسلوب اس کی طرز فکر، نظریہ ءزندگی اور افکار عالیہ کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ کسی ادیب یا شاعر کے طرزِ اظہار جس میں امتیاز وصف اس کی نحو ہے اور مصنف کا ذخیرہ الفاظ، تشبیہات و استعارات، جس سے ان کی انفرادی خصوصیات کا اظہار ہوتا ہے، اسلوب ہے۔

اسلوب کی تعریف پروفیسر انور جمال یوں کرتے ہیں کہ:

"اُسلوب فنی تجربے کے ناگہانی یا اتفاقی حسن کے بجائے اس کے طویل، ارادی اور مسلسل ارتباط کو ظاہر کرتا ہے، اسے اندازِ تشکیل یا وضیعت بھی کہہ سکتے ہیں۔ روایت کا گہرا شعور ہی ایسی حقیقت ہے جو اسلوب کے تاثر کو ابھارتی ہے"[۹]

اسلوبی تحقیق (Stylistic Research) ادب کی تنقیدی اقسام میں سے ایک ہے، جس میں کسی ادبی متن کے اسلوب یعنی زبان، بیان، انداز، الفاظ کے انتخاب، جملوں کی ساخت، علامات، استعارات اور صوتی اثرات کا گہرائی سے تجزیہ کیا جاتا ہے۔

اسلوبی تحقیق کیا ہوتی ہے؟

یہ تحقیق ادبی متن کی ظاہری ساخت کے بجائے مصنف کے اظہار کے انداز کو سمجھنے پر زور دیتی ہے۔

اسلوبی تحقیق یہ جاننے کی کوشش کرتی ہے کہ:

مصنف نے کیسا اندازِ بیان اختیار کیا؟ بقول ڈاکٹر شبیر احمد قادری:

"اسلوب کے انگریزی معانی اسٹائل کے ہیں۔ اسلوبی تحقیق دراصل وہ تحقیق ہے جس میں مصنف کے لکھنے کا انداز زیر بحث رہتا ہے کہ مصنف نے متن میں زبان و بیان، جملوں کی

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-13
ماخذ تحقیقی مجلہ

ساخت و بناوٹ، تذکیر و تانیث، علامات، استعارات، اور صوتی نظام کا کس قدر خیال رکھا ہے اور کن الفاظ اور جملوں کا استعمال کیا ہے"۔[۱۰]

اسلوبی تحقیق میں درج ذیل پہلوؤں کو مد نظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

جمالیاتی پہلو (خوبصورتی، صوتی تاثر) کس طرح پیدا کیے گئے؟

زبان کا استعمال مفہوم اور تاثر پر کیا اثر ڈال رہا ہے؟

اسلوبی تحقیق کے اہم عناصر:

۱. لغوی انتخاب (Word Choice)

۲. جملوں کی ساخت (Sentence Structure)

۳. تکرار، تجنیس، سجع وغیرہ

۴. تشبیہ، استعارہ، علامت کا استعمال

۵. بیانیہ انداز (Narrative Style)

۶. آوازوں کا استعمال (Phonetics)

مثال:

اگر ہم علامہ اقبال کی شاعری پر اسلوبی تحقیق کریں تو ہم یہ دیکھیں گے کہ وہ کن الفاظ کا استعمال کرتے ہیں، ان کے اشعار میں کون سے استعارے یا علامتیں نمایاں ہیں، ان کے اسلوب میں روحانیت، ولولہ انگیزی اور فلسفہ کیسے جھلکتا ہے۔ ادب اور تحقیق کے بارے میں قاضی عبدالودود لکھتے ہیں کہ "

"تحقیق کے سلسلہ میں اظہار میں صاف گوئی لازمی ہے۔ لیکن تمام لوگ متصور نہیں ہوسکتے۔ متصور کا تعلق ذاتی صلاحیتوں اور خود اعتمادی پر منحصر ہے۔[۱۱]

نتیجہ:

اسلوبی تحقیق ادبی مطالعہ کو محض معنیاتی حد تک محدود نہیں رکھتی بلکہ ادبی حسن اور فنکارانہ مہارت کو بھی سامنے لاتی ہے، جو کسی مصنف کی انفرادیت کو ظاہر کرتی ہے۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 2, (April to June 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-II)urdu-13
ماخذ تحقیقی مجلہ

حوالہ جات

۱_ مولوی فیروزالدین"'فیروز للغات" (جلد ششم)،لاہور: فیروز سنز لمیٹیڈ ۲۰۰۵ ص ۲۵۳

۲_ جمیل جالبی ڈاکٹر،"قومی اردو،انگریزی لغت" کراچی: قومی پبلشرز اردو بازار،۲۰۰۲ ص ۳۲۱

۳_ گیان چند جین،ڈاکٹر ، مضمون:"تحقیق کیا ہے"،مشمولہ،"تحقیق شناسی"،مرتب،رفاقت علی شاہد،لاہور: القمر انٹر پرائزز اردو بازار،۲۰۱۳ ص ۹۵

۴_ ص ۹٦

۵_ ص ۹۷

٦_ سیلم اختر،ڈاکٹر "تحقیقی نقطہ نظر" لاہور پاک پنجاب فاونڈیشن،۱۹۹۹ ص ۷۸

۷_ محمد اقبال،ڈاکٹر،"تحقیقی اصول ومباحث" کراچی: جامعہ پرٹنٹنگ پریس ۲۰۲۱ ص ۹۸

۸ _ نجم الاسلام، مضمون:"بین العلومی تحقیق کی افادیت' مشمولہ، مجلہ علوم انسانی" جلد ۱۴،شمارہ ۲ کراچی: ادب پبلشرز ۲۰۲۰ ص ۱۸

۹_ انور جمال،"جدید ادبی اصطلاحات" لاہور مکتہ عالیہ ۲۰۰۱ ص ۱۲۳

۱۰_ شبیر احمد قادری "تحقیقی زاویے" فیصل آباد،مثال پبلشرز ۲۰۱۸ ص ۵۷

۱۱_ قاضی عبدالودود، مضمون:"ادب اور تحقیق"،مشمولہ،"تحقیق شناسی" ص ۳۲